© rasailojaraid.com

آہ جناب مفتی عتیق الرحمن صاحب عثمانی رحمۃ اللہ علیہ

دو برس ہاں دو برس پہلے کی بات — آرہی ہے خود بخود ہونٹوں پہ آج
تھا اِسی ماہ مئی میں بارہ کا دن — جب ہوا تھا شیخ کا یوم وفات
اُن کا مسلک تھا ہر اک کی عافیت
خویش ہو یا غیر ہو سب کا بھلا!!

بعد از ختمِ قرآنِ کریم اور درود، فاتحہ خوانی نیز دعائے مغفرت اور تعزیت کے ایصالِ ثواب برائے روحِ پاک جناب مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی رحمۃ اللہ علیہ ساکن کوچہ انعام جامع مسجد دہلی ۶ منجانب مدرسہ دار الاصلاح شاہی مسجد بارگ والی سوہنہ ضلع گوڑگانوہ ہریانہ بر موقعہ اُن کی دوسری برسی بتاریخ ۱۲ مئی ۱۹۸۶ء بمطابق ۲ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ

مرحوم جناب مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی رحمۃ اللہ علیہ علم و انسانیت کے آفتاب کسرِ نفسی کے جوہر انسانیت کے چراغ اللہ کے عاشق رسول کے شیدا، فدا کارِ ملت غریب پرور بیکس نواز قوم گیر ملت ساز خدا ترس رحم دل مشفق شفیق انکسار سادہ منکسر المزاج، علاوہ ازیں وہ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ بالخصوص قوم کے ایک ایسے ممتاز ہر دلعزیز سچے قائد جن کی شہرت دہلی سے گذر کر باہر بیرونِ پورے ملک اور ملک سے باہر دور تک پہنچ رہی تھی جس کی بنا پر ان کی زندگی دن بدن روشن ہوتی جا رہی تھی اور جس کی وجہ سے اُن کا نام اور کام ہمہ گیر اہمیت کا مرکز بنا ہوا تھا لہٰذا اسی لیے آج بھی پوری ملت اُن کے لیے سرپیٹ رہی ہے اور پیٹتی رہے گی۔

دراصل حقیقت یہ ہے کہ مخلص مجاہد دانشور مدبّر مفکّر مبلّغ اور [illegible] ایسی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شخصیتیں ہیں جن کے حسین کردار اور اعلیٰ کارناموں میں ملّت کے وجود کی ضمانت پوشیدہ ہے لہٰذا اسی لیے یہ شخصیتیں ملّت کے لیے حاصلِ عمر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ افسوس کہ آج ہم ایسی ہی عظیم شخصیت سے جناب مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی رحمۃ اللہ علیہ سے محروم ہوکر اُن کے سوگ میں بیٹھے ہیں جن کے ارادے آہنی تھے اور بس یہی نہیں بلکہ وہ اپنے ٹھوس ضمیر اور صادق القول ہونے کی بنا پر ایک فولادی انسان تھے۔ تاریخ کو سخت جستجو اور گہری کھوج کے بعد کوئی ہیرا ملتا ہے۔ قوم کو خداوند کریم نے مفتی مرحوم صاحب ایک ہیرا دیے تھے افسوس کہ آج وہ ہیرا ہم سے چھن گیا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ٥

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی تمام دینی، ملّی، دقومی خدمات کو بے حد قبول فرماکر پسرانِ عزیزان کو اُن کا نعم البدل عطا فرمادے، آمین ثم آمین اور اُن کی پوری پوری مغفرت فرماکر اُن کی قبر کو نور سے بھر دیں، آمین اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل بالخصوص اُن کے پیارے بیٹوں کو مرحوم موصوف کے اوصافِ حمیدہ کو اپنانے کی پوری توفیق عطا فرمادیں۔ (آمین)

تجھ کو اے مردِ سخی ہرگز بھلا سکتے نہیں
تیرے احسانوں کا بدلہ ہم چکا سکتے نہیں

ابرِ رحمت تیرے مرقد پر گہر باری کرے
حشر میں شانِ کریمی ناز برداری کرے

خاص طور پر جناب عمید الرحمٰن عثمانی جو حضرت مفتی صاحبؒ کے ادارہ ندوۃ المصنفین میں ذمہ دار کی حیثیت سے بیٹھتے ہیں ان کو حوصلہ اور عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

© rasailojaraid.com